گندم کی جڑی بوٹیاں
اوراُن کا تدارک

ZTBL

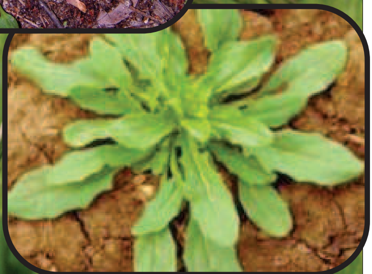

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ZTBL

گندم کی جڑی بوٹیاں
اور اُن کا تدارک

تیار کردہ و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی
زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد

گندم کی جڑی بوٹیاں اور اُن کا تدارک

گندم پاکستان کی ایک اہم غذائی فصل ہے۔ رقبے، پیداوار اور غذائیت کے لحاظ سے ملک میں سرفہرست ہے اور اس کے باشندوں کی سب سے مرغوب غذا ہے۔

گندم کی پیداوار، مارکیٹنگ اور اس کی مصنوعات سے بلاواسطہ اور بالواسطہ برسر روزگار افراد شائد ہی کسی اور غذائی فصل سے اتنا وابستہ ہوں جتنا کہ گندم سے یہی وجہ ہے کہ اس کا ہماری معیشت اور اقتصادی زندگی پر گہرا اثر ہے۔

پاکستان میں گندم کی کاشت تقریباً ۵ء۷ ملین ہیکٹر رقبے پر ہوتی ہے جبکہ اس کی سالانہ پیداوار ۱۴ ملین ٹن کے لگ بھگ ہے۔ ہمارے ملک میں زیادہ سے زیادہ ۲۵۰۰ کلوگرام فی ہیکٹر پیداوار حاصل کی گئی ہے۔ ہماری اوسط قومی پیداوار ۲۰۰۰ کلوگرام فی ہیکٹر سے کم ہے۔ اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ہمارے زمیندار بھائی اور زرعی عملہ کی بتائی ہوئی تدابیر اور حکمت عملی پر عمل کریں۔ چونکہ ہم گندم کے قابل کاشت رقبے کو ایک حد سے زیادہ نہیں بڑھا سکتے اس لیے ہماری ساری کوشش اس نکتے پر مرکوز ہوگی کہ کس طرح گندم کی فی ایکڑ پیداوار کو بڑھایا جائے۔ ہمیں فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے مختلف عوامل کو بروئے کار لانا ہوگا۔

ان عوامل میں ترقی دادہ اقسام کی بوائی، صاف ستھرا بیج جو بیماریوں سے پاک ہو اور جس کی روئیدگی متاثر نہ ہوئی ہو کا استعمال نیز مناسب مقدار میں بیج کا استعمال ناگزیر ہیں۔ ان عوامل کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کا تدارک بہت اہمیت کا حامل ہے ان تحقیق شدہ اور سفارش شدہ طریقوں پر جب تک عمل نہ کیا جائے تو خاطر خواہ پیداوار حاصل نہیں کی جا سکتی اس مضمون میں ہم جڑی بوٹیوں کے نقصانات اور

ان کے تدارک کے مختلف طریقے واضح کریں گے جن پر اگر زمیندار بھائی عمل پیرا ہوں تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

جڑی بوٹیوں کے نقصانات

زرعی سائنسدان بہت سے تجربات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جڑی بوٹیوں سے گندم کی فصل کو کم از کم ۳۰ فی صد تک نقصان پہنچتا ہے اس پیداواری نقصان کے علاوہ جڑی بوٹیاں اپنی افزائش کو بھی برقرار رکھتی ہیں۔ ایک دفعہ جب کوئی جڑی بوٹی ایک کھیت میں اُگ آئے تو اس کا تدارک کرنا مشکل ہوتا ہے۔ انگریزی کی ایک مثل مشہور ہے کہ ایک سال کی تخم ریزی سات سال کی جڑی بوٹی۔

جڑی بوٹیوں کا بیج گندم کے بیج میں شامل ہو جاتا ہے جس سے پیداوار کی خاصیت (کوالٹی) اور قیمت پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور اگر اس کو گندم کے بیج سے جدا کیا جائے تو اس پر کافی مصارف اُٹھتے ہیں۔ جڑی بوٹیاں زمین سے پانی اور معدنی اجزاء فصل کی نسبت زیادہ مقدار میں حاصل کر لیتی ہیں۔ بڑھوتری کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے فصل کے پودے اس کے زیر سایہ آ جاتے ہیں۔ اس طرح پتوں میں خوراک پیدا کرنے کا عمل بری طرح متاثر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں پودا معدنی اجزاء اور غذا سے محروم ہو کر کمزور ہو جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیاں کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے لیے متبادل خوراک اور کمین گاہیں مہیا کرتے ہیں اور اس طرح ان کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں نیز جڑی بوٹیاں زہریلے مادے خارج کر کے فصل کی روئیدگی اور نشو ونما پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔

جڑی بوٹیاں زمین کی تیاری، نلائی، بوائی وغیرہ میں بھی رکاوٹ پیدا کرتی

ہیں اوراس طرح زیادہ اخراجات کا باعث بنتی ہیں کھاد اور پانی وغیرہ پر اُٹھنے والے اخراجات سے خاطرخواہ نتائج کے حصول میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔

گندم میں یوں تو جڑی بوٹیاں لاتعداد پائی جاتی ہیں۔لیکن چند جڑی بوٹیاں بہت اہمیت کی حامل ہیں ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔یعنی گھاس کے خاندان والی اور چوڑے پتوں والی۔گھاس کے خاندان والی جڑی بوٹیوں کی پہچان ابتدائی مراحل میں مشکل ہوتی ہے اوراس کی تلفی بھی مشکل ہوتی ہے۔جبکہ چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کوتلف کرنا قدرے آسان ہے۔

گھاس کے خاندان والی جڑی بوٹیاں

ا۔ جنگلی جئ:

جنگلی جئ یا کنڈال کی موجودگی ایک اہم مسئلہ اُبھر کر سامنے آیا ہے چونکہ اس جڑی بوٹی کا پودا گندم سے مماثلت رکھتا ہے۔لہٰذا شروع میں اس کا پہچاننا بہت مشکل ہوتا ہے اس لیے جب اس کا تدارک ہاتھوں یا مشینی طریقوں سے کیا جاتا ہے تو اس وقت فصل کو کافی نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔

۲۔ دُمبی گھاس:

یہ جڑی بوٹی جنگلی جئ کے بعد ایک اہم مسئلہ کے طور پر سامنے آئی ہے۔اس کے لیے بھی اسی طرح کی مربوط کوششوں کی ضرورت ہوگی جیسے جنگلی جئ کے لیے۔ باریک گھاس بھی آنے والے دنوں میں ایک اہم مسئلہ بن سکتا ہے۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں

یہ جڑی بوٹیاں بھی گندم کی فصل کے لیے کافی نقصان کا باعث بن جاتی

ہیں۔ان کی تلفی اگرچہ نسبتاً آسان ہے لیکن مربوط کوششوں کے نہ ہونے کے باعث ایسا ممکن نہیں ہوسکا ہے ویسے تو بہت چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں مشاہدہ میں آتی ہیں لیکن ان میں قابل ذکر بلی بوٹی، پوہلی، شاسترہ، باتھو، کرنڈ، لیہلی، جنگلی پالک، خوب کلاں، پیلی دودھک، ریواڑی، چھتری، دودھک پیازی، مینہ، لیہ وغیرہ شامل ہیں لیکن تعداد میں زیادہ ہونے کی وجہ سے نیز مقابلے کی زیادہ سکت کی وجہ سے لیہ، مینہ، چھتری دودھک اور جنگلی پالک زیادہ اہمیت کی حامل ہیں اوران کے تدارک کے لیے زیادہ محنت اورمربوط کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کا طریقہ انسداد

اگر ہمارے زمیندار بھائی اور زرعی عملہ صرف جڑی بوٹیوں کو بالکل یا جزوی طور پر تلف کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔تو ہماری گندم کی اوسط پیداوار ۳۰۰ کلوگرام فی ہیکٹر زیادہ ہوسکتی ہے۔ جو ایک قابل ستائش کوشش ہوگی جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے چند طریقے تحریر کیے گئے ہیں جن پر اگرعمل کیا جائے تو انشاءاللہ حوصلہ افزاء نتائج حاصل ہوں گے۔ جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے ایک عمومی اصول یہ ہے کہ جڑی بوٹیوں کو اُن کے اُگنے سے پہلے یا ابتدائی مراحل میں تلف کیا جائے کیونکہ بعد ازاں اگر تلف بھی کیے جائیں تو جو نقصان ہو چکا ہوتا ہے اُس کا مداوا کرنا ناممکن ہوجاتا ہے۔

ا۔ بیج کا استعمال:

بیج صاف ستھرا اور ملاوٹ سے پاک ہونا چاہیے۔گندم کا بیج زرعی محکمے سے تصدیق شدہ ہوتو بہت بہتر ہوگا۔اگر بیج کو اچھی طرح سے چھان سے یا کسی اور طریقے

سے جڑی بوٹیوں سے صاف کیا جائے تو اس سے جڑی بوٹیوں پر خاصا قابو پایا جا سکتا ہے۔

۲۔ گوبر کھاد:

مویشیوں کا کچا گوبر کھاد کے طور پر استعمال نہ کیا جائے بلکہ اچھی طرح گلی سڑی کھاد استعمال کرنی چاہیے اس طرح بہت سی جڑی بوٹیوں کے تخم جو مویشیوں کے چارے میں ہوتے ہیں وہ ضائع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ آبپاشی کے کھال:

آبپاشی کے کھالوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنا چاہیے۔اس طرح جڑی بوٹیوں کو بڑھنے کا موقع نہیں ملتا۔اسی طرح شرح بیج زیادہ کرنے سے بھی کسی حد تک جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

۴۔ وقت بوائی:

گندم کو اگر سفارش شدہ اوقات مثلاً 15 اکتوبر تا 15 نومبر تک کاشت کیا جائے تو کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ گوڈی کرنا:

مثل مشہور ہے جتنی گوڈی اتنی ڈوڈی، فصل کو اگر لائنوں میں پورا یا ڈرل سے کاشت کیا جائے تو گوڈی کرنا آسان ہو جاتا ہے جب تک گندم نے جھاڑ نہ کیا ہو۔تو بار ہیرو یا کھرپے کے ذریعے گوڈی کی جا سکتی ہے۔ دو تین دفعہ گوڈی کرنے سے کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا قلع قمع ہو سکتا ہے۔لیکن آج کل مزدوروں کی قلت، زیادہ اجرت اور زیادہ وقت صرف ہونے کی وجہ سے یہ طریقہ نہایت مہنگا پڑتا ہے اور

بعض اوقات موسمی حالات اور تغیرات بھی اس کی اجازت نہیں دیتے۔

۶۔ فصلوں کا ہیر پھیر:

تجربہ سے ثابت ہے کہ تقریباً ہر فصل کے ساتھ رہنے والی مخصوص جڑی بوٹیاں ہوتی ہیں اس لیے گندم کو ہر سال ایک ہی قطعہ اراضی پر کاشت کرنے سے جڑی بوٹیوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر گندم کا دیگر فصلات مثلاً سرسوں، سبزیوں، گنے، برسیم، دالوں اور چنے وغیرہ سے ہیر پھیر کیا جائے تو اس سے نہ صرف جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکے گا بلکہ زمین کی پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔

۷۔ کھیت کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنا چاہیے۔

۸۔ جڑی بوٹیوں کے بیج سے پاک آلات استعمال کرنے چاہئیں۔

معاون طریقے:

ا۔ زمین کی تیاری

زمین کو اچھی طرح تیار کرنے سے بھی جڑی بوٹیوں کی تلفی میں کافی مدد ملتی ہے۔ راؤنی آبپاشی کے بعد جو جڑی بوٹیاں نکل آئیں ان کو ہل کے ذریعے تلف کیا جائے۔ دائمی جڑی بوٹیاں جیسے جنگلی پالک، چھتری، دودھک، لیہ، لیھلی وغیرہ کو تلف کرنے کے لیے دو تین بار ہل چلایا جائے۔ اور زمین کو چند دنوں کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ تاکہ کٹی ہوئی جڑی بوٹیاں سورج کی حرارت سے مر جائیں اور دوبارہ نہ نکل پائیں۔ جنگلی جئی کا مسئلہ بھی اس لیے گھمبیر ہو گیا ہے کہ گہرا ہل نہیں چلایا جاتا جس سے زمین کی تیاری پوری طرح نہیں ہوتی نیز جئی کا بیج سطح زمین پر رہ جاتا ہے اور مناسب نمی کے ملتے

ہی دوبارہ نکل آتا ہے۔اس طرح جنگلی جئ وقت کے ساتھ ساتھ کھیتوں
میں بڑھتی رہتی ہے۔

۲۔ شرح بیج:

گندم کے پودے اگر کھیت میں زیادہ ہوں اور اگر مندرجہ بالا تمام حفاظتی
تدابیر کو اختیار کیا جائے تو کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے
جس میں کاشتکار کی رقم بھی خرچ نہیں ہوتی بلکہ زیادہ پیداوار اور آمدنی میں
بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔اگر جڑی بوٹیاں حفاظتی تدابیر سے تلف نہ ہو
سکیں تو کیمیائی طریقہ انسداد اختیار کرنا چاہیے۔

کیمیائی طریقہ انسداد

ادویات کے استعمال کے لیے نہایت ضروری ہے کہ ان ادویات کو چھڑ کنے
سے پہلے کاشت کار حضرات کو کسی ماہر کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔ورنہ فصل کو یا
دوائی چھڑ کنے والے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے تھوڑے وقت میں زیادہ آدمیوں کی
ضرورت ہوتی ہے جو اکثر نہیں ملتے۔اس کے علاوہ مزدوروں کی قلت اور روز افزوں
بڑھتے ہوئے مزدوری کے اخراجات کی وجہ سے گوڈی کرنا بہت ہی مہنگا پڑتا ہے اس
کے برعکس کیمیائی طریقہ انسداد نہایت ہی کامیاب اور آسان ہوتا ہے۔ بشرطیکہ
دواؤں کی صحیح مقدار مناسب وقت استعمال موزوں طریقہ اور کھیت میں مساوی تقسیم
پر عمل کیا جائے۔

اس وقت ہمارے ملک میں گندم کی فصل پر بہت ساری ادویات کے

تجربات کیے جارہے ہیں مگر یہاں اس وقت صرف اُن ادویات کی سفارش کی جاتی ہے جو کہ مفید ثابت ہوئی ہیں اور بازار میں دستیاب بھی ہیں۔ نیچے دیئے گئے جدول میں ہر دوائی کی خصوصیات، وقت استعمال اور مقدار دی گئی ہے۔ اگر زمیندار بھائی ان ہدایات پر پوری طرح عمل کریں۔ تو انشاء اللہ اپنی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں گے اور اپنے فائدے کے علاوہ قوم و ملک کا بھی بھلا ہو گا۔

ڈائیکوران۔ ایم۔ اے۔۶۰ Dicoran MA-٦٠

یہ دوائی گھاس کے خاندان اور چوڑے پتوں والی دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو بہت ہی مؤثر طریقے سے تلف کرتی ہے۔ اگر مناسب وقت موزوں طریقہ استعمال اور صحیح مقدار میں استعمال کی جائے تو فصل کو نقصان دیئے بغیر جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کرتی ہے۔

دوائی کا وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتے کی حالت میں ہو	۲ء۵ لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	گھاس اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کرتی ہے۔ بشرطیکہ موزوں وقت پر جب زمین ٹھیک وتر میں ہو استعمال کی جائے

۲۔ ٹرائیبونل۔ Tribunil 70 WP

یہ دوائی بھی نسبتاً اچھی ثابت ہوئی ہے اور بازار میں دستیاب بھی ہے۔

دوائی کا وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتے کے درمیان ہو	۲ء۵ لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	ٹرائیبونل کو بھی اگر استعمال کیا جائے تو گھاس اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا تدارک بہتر ہوتا ہے۔ نیز استعمال کے وقت زمین ٹھیک وتر میں ہو۔

۳۔ اریلون/ٹولکان/ایلکسان اور پوما ایس وغیرہ

یہ دوائیاں تقریباً ایک جیسی خاصیت کی حامل ہیں ان میں سے جو بھی دستیاب ہو اس کا استعمال جڑی بوٹیوں کو تلف کر دے گا۔ اور پیداوار میں مناسب اضافہ کرے گا۔

دوائی کا وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتے کے درمیان ہو	اریلون ۲ء۵ لیٹر ٹولکان ۲ء۵ لیٹر ایلاکسان ۴ لیٹر پوما۔ ایس ایک لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	یہ دوائیاں چوڑے پتوں اور گھاس والی جڑی بوٹیوں کو تلف کرتی ہے۔ لیکن ان کا اثر گھاس والی جڑی بوٹیوں پر زیادہ ہوتا ہے استعمال کے وقت زمین میں مناسب وتر اور ہوا کا چلنا ضروری ہے۔ پوما ایس صرف گھاس والی جڑی بوٹیوں کو تلف کرتی ہے

۴۔ ڈی۔ایم۔اے۔۶/ٹو۔فور۔ڈی وغیرہ قسم کی دوائیاں

ڈی۔ایم۔اے۔۶/ٹو۔فور۔ڈی ایک جیسی دوائیں ہیں۔مختلف کمپنیوں نے اپنے مختلف نام رکھے ہیں۔ان کو کیمیائی انسداد میں سب سے پہلے استعمال کیا گیا اور سستی ہونے کی بنا پر زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔لیکن جہاں گھاس کے خاندان والی جڑی بوٹیاں موجود ہوں وہاں پر اس کا استعمال زیادہ فائدہ مند نہیں ہوتا۔

وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتے کے درمیان ہو	۱ء۵ تا ۲ لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	یہ دوائیاں صرف چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو تلف کرتی ہے۔اس لیے جہاں گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیاں موجود ہوں وہاں استعمال نہ کی جائیں

۵۔ ایونج Avenge

وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتوں کے درمیان ہو	ایک لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	یہ دوائی صرف جنگلی جئی کے لیے سفارش کردہ ہے اس لیے صرف ان کھیتوں میں استعمال کی جائے جہاں جنگلی جئی موجود ہو

۶۔ بکٹرل ایم۔ Buctril-M

یہ دوائی صرف چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں پر موئثر ہے اس لیے جہاں گھاس والے خاندان کی جڑی بوٹیاں موجود ہوں۔ وہاں اس کو استعمال نہ کریں یا کوئی دوسری دوائی جو گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہو، کے ساتھ استعمال کی جائے۔

وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
جنوری کے مہینے میں جب گندم ۳ اور ۵ پتوں کے درمیان ہو	۱ء۵ سے ۲ء۵ لیٹر	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	اس وقت استعمال کرے جب زمین وقت کی حالت میں اور آندھی نہ چلتی ہو

۷۔ گریمکسون Gramxone

وقت استعمال	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	کیفیت
فصل کے بونے یا اُگنے سے پہلے جب بھی جڑی بوٹیاں نکل آئی ہوں	۳ کلوگرام	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	گریمکسون فصل اور جڑء بوٹی دونوں کو تلف کرتی ہے اس لیے استعمال میں احتیاط ضروری ہے اور کھڑی فصل میں استعمال نہ کریں

۸۔ راؤنڈاپ

کیفیت	پانی کی مقدار فی ہیکٹر	دوائی کی مقدار فی ہیکٹر	وقت استعمال
آبپاشی کے بعد جب جڑی بوٹیاں نکلی ہوں اورزمین وتر کی حالت میں ہوتو یہ دوائی استعمال کی جائے	۲۵۰ تا ۴۰۰ لیٹر	۳ لیٹر	فصل کے بونے یا اُگنے سے پہلے جب بھی جڑی بوٹیاں نکلی ہوں اور بڑھوتری خوب ہو۔

گریمکسون اورراؤنڈاپ دونوں اچھی دوائیاں ہیں لیکن گریمکسون نسبتاً سستی دوا ہے اورراؤنڈاپ مہنگی اس لیے زمیندار کومناسب فیصلہ کرنااس کے حق میں ہوگا۔

چھڑکاؤ کے لیے عمومی احتیاطی تدابیر

۱۔ لیبل پر تحریر شدہ ہدایات غور سے پڑھیں اور ان پر سختی سے عمل کریں اور صرف سفارش شدہ دوائی استعمال کریں۔

۲۔ محلول بنانے کے لیے صاف پانی کا استعمال کریں۔ کیونکہ گندے پانی سے پمپ کی نوزل بند ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے چھڑکاؤ صحیح طور پر نہیں ہو سکے گا۔

۳۔ ایک ہی جگہ پر دوبارہ چھڑکاؤ نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ دوائی کا چھڑکاؤ جہاں ہو چکا ہو وہاں کی جڑی بوٹیوں کو بطور چارہ استعمال نہ کریں۔

۵۔ چھڑکاؤ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کی پھوار ناک، منہ، اور پاؤں پر نہ پڑے اور احتیاطی تدابیر پر پوری طرح عمل کریں۔

٦۔ جہاں پر ایسی فصلات موجود ہوں جن پر دوائی کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہوں وہاں پر دوائی اس وقت استعمال میں لائی جائے جب تیز ہوا نہ چلتی ہو اور خاص کر ہوا کا رُخ فصل کی طرف نہ ہو۔

۷۔ جب اور جس وقت ایسی دوائیاں استعمال میں لانی ہوں کہ ہر ایک دوائی صرف ایک ہی قسم کی جڑی بوٹی کو کنٹرول کرتی ہو تو یہ پہلے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ دوائیاں ایک ہی وقت میں ملائی جا سکتی ہیں یا نہیں کیونکہ تجربات سے

ثابت ہے کہ گھاس کنٹرول کرنے والی دوائیاں اور چوڑے پتوں والی دوائیاں ایک ساتھ استعمال کی جائیں تو گھاس کے خاندان والی جڑی بوٹیوں کا سدباب کم ہو جاتا ہے ان کے استعمال کے درمیان کم از کم چار پانچ دن کا وقفہ رکھا جائے۔

ZTBL

تیار و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ

ہیڈ آفس اسلام آباد

مزید معلومات کیلئے

سینئر وائس پریذیڈنٹ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد

فون نمبر 051-2840872-2840842